رجسٹریشن کا فیصلہ

(ادارہ)

وفاق المدارس العربیہ پاکستان نے معاہدے کے مطابق نیا ترمیمی آرڈیننس آنے کی وجہ سے رجسٹریشن کا فیصلہ کرلیا ہے۔تمام اضلاع میں ''وفاق'' کے نمائندے مقرر کردیئے گئے' مدارس ان سے فارم حاصل کریں گے اور پر کر کے انہیں واپس کریں گے۔رجسٹریشن کے لیے کوئی سرکاری اہلکار مدارس میں آئے گا اور نہ ہی مہتمم صاحب کسی دفتر میں جائیں گے۔بلکہ اب اور آئندہ ہمیشہ انہی نمائندوں کے ذریعے رجسٹریشن ہوگی۔

بروز جمعرات بتاریخ 22 دسمبر 2005ء کو اتحاد تنظیمات مدارس دینیہ پاکستان کے مرکزی قائدین کا اجلاس وفاقی وزیر مذہبی امور جناب محمد اعجاز الحق کے ساتھ منعقد ہوا۔اجلاس میں حسب ذیل امور اتفاق رائے سے طے پائے۔

1۔ اتحاد تنظیمات مدارس دینیہ پاکستان کے رہنماؤں نے اس امر پر اتفاق کیا کہ چونکہ رجسٹریشن کا ترمیمی آرڈیننس تنظیمات اور وفاقی وزیر مذہبی امور کے مابین طے شدہ معاہدے کے عین مطابق ہے اور وفاق اور تمام صوبائی حکومتیں اسے جاری کرچکی ہیں' اس لیے ہم معاہدے کے مطابق اسے قبول کرتے ہیں اور اپنے ملحق مدارس کو ہدایت کرتے ہیں کہ اب وہ رجسٹریشن کا آغاز کریں' اگر خدانخواستہ صوبائی اسمبلیوں اور پارلیمنٹ سے باقاعدہ ایکٹ کی صورت میں اسے پاس کرنے کے مرحلے پر اتحاد تنظیمات مدارس دینیہ پاکستان کے ساتھ مشاورت کے بغیر اس میں کوئی ترمیم یا تبدیلی کی گئی تو پھر ہم اس سے دستبردار ہوجائیں گے۔

اس آرڈیننس کو پارلیمنٹ اور صوبائی اسمبلیوں سے جلد از جلد منظور کروانا وفاقی وزارت مذہبی امور کی ذمہ داری ہوگی۔

2۔ اب چونکہ رجسٹریشن کے مسئلے پر باہمی اعتماد قائم ہوچکا ہے اس لیے اب کسی ڈیڈ لائن کا سوال قطعی غیر متعلقہ ہے' کیونکہ ویسے بھی دینی مدارس کا قیام اور رجسٹریشن ایک جاری اور مسلسل عمل ہے۔

3۔ نیز یہ بھی طے پایا کہ دینی مدارس کی رجسٹریشن کا عمل ہمیشہ متعلقہ تنظیم/ وفاق/ رابطہ کے توسط سے ہوگا۔ اس مقصد کے لئے تمام تنظیمات اپنے کوآرڈینیٹر مقرر کریں گی اور وہ تمام فارم متعلقہ دستاویزات کے ساتھ پر کر کے رجسٹرار کو پیش کریں گے۔کوئی سرکاری ایجنسی' پولیس یا دیگر ادارہ رجسٹریشن کے سلسلے میں مدارس سے براہ راست رابطہ نہیں کریں گے۔

(مولانا) محمد حنیف جالندھری نے نوری شاہ عالم پرنٹرز 91 شاہین مارکیٹ ملتان سے چھپوا کر مرکزی دفتر وفاق المدارس العربیہ پاکستان گارڈن ٹاؤن شیر شاہ روڈ ملتان سے شائع کیا۔